سوال

میرے بچے کی عمر ابھی صرف پانچ ہفتے ہے، اور ہم اسے فیڈر کے ذریعہ دودھ پینے کی عادت ڈالنا چاہتے ہیں، کیا شرعا ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر ماں بغیر کسی سبب کے اپنا دودھ نہیں پلاتی تو کیا وہ گنہگار ہوگی یا نہیں؟

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

والد پر واجب ہے کہ وہ اپنے چھوٹے بچے کو خوراک مہیا کرے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ مرد جس کا بچہ ہے اس کے ذمے معروف طریقہ کے مطابق ان عورتوں کا کھانا اور ان کا کپڑا ہے البقرۃ (233).

چنانچہ اگر بچہ ابھی دودھ پیتا ہو تو اس کی رضاعت کے اخراجات اس کے باپ کے ذمہ ہونگے، اور وہ بچے کو دودھ پلانے والی عورت کو اخراجات ادا کرنا ہونگے، پہلے دور میں تو یہی رواج اور عادت تھی

ماں پر واجب نہیں ہے کہ وہ بچے کو اپنا دودھ پلائے؛ لیکن اگر وہ بچہ کسی اور کا دودھ نہیں پیتا تو اس صورت میں ماں پر اسے اپنا دودھ پلانا لازم ہے، اور اگر نہیں پلاتی تو وہ گنہگار ہوگی

شرح منتھی الارادت میں درج ہے:

"اگر بچہ کسی دوسری عورت کا دودھ قبول نہیں کرتا اور نہ دوسرا دودھ پیتا ہے، اور بچے کے تلف ہونے کا خطرہ ہو تو ہلاکت سے بچانے کے لیے آزاد عورت پر اسے اپنا دودھ پلانا لازم ہے، جیسا کہ اگر کوئی اور عورت نہ پائی جاتی ہو، اور اسے دودھ پلانے کی اجرت بھی حاصل ہوگی، لیکن اگر بچے کے تلف ہونے کا خدشہ نہیں تو پھر اسے دودھ پلانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم آپس میں تنگی کرو تو عنقریب اسے کوئی اور عورت دودھ پلا دے گی الطلاق (6). انتہی بتصرف

دیکھیں: شرح منتھی الارادات (243/3).

اسی طرح اگر خاوند اسے دودھ پلانے کا حکم دے تو راجح قول کے مطابق عورت کے لیے بچے کو دودھ پلانا واجب ہوگا

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مؤلف کے کلام سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ عورت پر یہ لازم نہیں؛ چاہے عورت ابھی خاوند کے نکاح میں ہو یا پھر اس سے علیحدہ ہو چکی ہو"

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"بلکہ جب عورت خاوند کے عصمت ونکاح میں ہو تو اس پر بچے کو دودھ پلانا واجب ہے

شیخ نے جو کہا ہے وہ زیادہ صحیح ہے، لیکن اگر بچے کے والدین کسی دوسری عورت سے دودھ پلانے پر رضامند ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں

لیکن اگر خاوند کہتا ہے کہ تم نے ہی اسے دودھ پلانا ہے تو اس صورت میں بیوی کے ذمہ بچے کو دودھ پلانا واجب ہوگا، چاہے کوئی دوسری بھی دودھ پلانے والی موجود ہو، یا پھر اس کے لیے مصنوعی دودھ بطور خوراک مل جائے، اور خاوند کہے کے تم نے ہی ضرور اسے دودھ پلانا ہے، تو بیوی کے لیے بچے کو دودھ پلان لازم ہوگا

کیونکہ خاوند کے ذمہ اخراجات ہیں، اور جیسا ہم بیان کر چکے ہیں کہ یہ اخراجات زوجیت و رضاعت کے بدلے میں ہیں

اور اگر خاوند اسے کہتا ہے کہ: میں اسے مصنوعی دودھ پلانا پسند کرتا ہوں؛ کیونکہ اس میں بیماری وغیرہ کے دور کا شائبہ بھی نہیں، اور بیوی اسے جواب دے کہ: بلکہ بچے کو میں خود اپنا دودھ پلاؤنگی، تو یہاں بیوي کا حق ہے، اور خاوند کو اسے منع کرنے کا حق حاصل نہیں" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (517/13).

اس بنا پر جب خاوند اور بیوی راضی ہو تو بچے کو مصنوعی دودھ پلانا جائز ہے، اس صورمیں ماں گنہگار نہیں ہوگی، اور اگر بچہ یہ دودھ قبول نہیں کرتا اور اسے دودھ پلانے والی کوئی دوسری عورت بھی نہیں تو اس حالت میں ماں پر دودھ پلانا واجب ہو جائیگا، تا کہ اس کی جان کی حفاظت کی جاسکے

دوم:

والدین اپنے بچوں اصلی اور نیچرل دودھ پلانے کی کوشش کریں، یعنی چاہے ماں کا دودھ ہو یا کسی دوسری عورت کا؛ کیونکہ اس دودھ میں بہت سارے فوائد پائے جاتے ہیں جو مصنوعی دودھ میں نہیں، ذیل میں ہم چند ایک فوائد پش کرتے ہیں:

1 ماں کا دودھ مکمل محفوظ اور ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہوتا ہے

2 ماں کے دودھ کا کوئی دوسرا دودھ مقابلہ نہیں کرسکتا چاہے گائے کا ہو یا بکری کا یا اونٹ کا یا کوئی اور مصنوعی دودھ، اس لیے کہ ماں کا دودھ بچے کی ہر یوم کی ضرورت کو پورا کرتا ہے؛ حتی کہ دودھ چھڑانے کی عمر تک بچے کو جس تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے اللہ نے ماں کا دودھ اس کے مطابق پیدا کیا ہے

3 ماں کے دودھ میں بچے کی عمر کے مطابق پروٹین اور شوگر پائی جاتی ہے؛ لیکن اس کے مقابلہ میں گائے بکر اور بھینس وغیرہ کے دودھ میں ایسی پروٹین پائی جاتی ہے جو بچے کے لیے ہضم کرنا مشکل ہوتی ہے، کیونکہ یہ دودھ تو اللہ نے ان جانوروں کے بچوں کے لیے تیار کر رکھا ہے

4 ماں کا دودھ پینے والے بچوں کی نشوونما تیزی سے اور کامل ہوتی ہے، لیکن اس کے مقابلہ میں فیڈر سے مصنوعی دودھ پینے والے بچوں کی نشوونما صحیح نہیں ہوتی

5 ماں کا دودھ پینے سے ماں اور بچے میں نفسیاتی اور رحدلی کا ارتباط پایا جاتا ہے

6 ماں کے دودھ میں بچے کے جسم اور عمر کے مطابق مختلف ضروری اشیاء و عناصر پائے جاتے ہیں، جو بچے کے نظام ہضم کے مطابق ہوتے ہیں، اور دودھ میں بچے کی ضرورت کے مطابق روزانہ تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے

7 ماں کا دودھ ایک مناسب درجہ حرارت میں محفوظ رہتا ہے جو خود بخود بچے کی ضروریات پوری کرتا ہے، اور کسی بھی وقت اس کا حصول ممکن ہے

8بچے ماں کے پستان سے براہ راست دودھ پلانا ماں کے لیے مانع حمل اسباب میں سے ایک سبب ہے، اور یہ چیز باقی مصنوعی اشیاء یعنی مانع حمل گولیاں، یا انجیکشن یا ٹیوب وغیرہ سے بہتر اور سلیم ہے" انتہی

دیکھیں: توضیح الاحکام (107/5).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

142055